بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــــــرات

ربیع الثانی کا رسالہ مقررہ وقت پر یعنی یکم ربیع الثانی ۔ ۷ فروری کو شائع ہو گیا تھا ۔ جہاں یہ پہلو لائق اطمینان ہے ایک پہلو تشویش کا بھی ہے ۔ اس شمارے میں اغلاط بکثرت راہ پا گئی ہیں ۔ خصوصاً ڈاکٹر صابر آفاقی کا مضمون کشمیر میں سن ھجری کا اجراء اور علوم و فنون کی ترویج " غلطیوں کا طومار ہے ۔ بر وقت اشاعت کی خوشی اغلاط کی نذر ہو گئی ۔

رست از یک بند تا افتاد در بند دگر

ایک نہ ایک علت لگی رہتی ہے ۔

اگر دستے کنم پیدا نمی یابم گریباں را

ہم اس فکر میں رات دن سرگرداں رہتے ہیں کہ رسالے کو بہتر سے بہتر بنایا جائے ۔ یہ نہیں تو کم از کم بھدے نقائص باقی نہ رہیں ۔ لیکن شاید ہم نے ایک امر محال کو اپنا مقصد اور نصب العین قرار دے لیا ہے ۔ اس لئے قدم قدم پر ہمیں ناکامی اور مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔ چرکے لگتے ہیں ، قلق ہوتا ہے ۔ دماغ پریشان ، دل مضطرب اور روح بے چین ہوتی ہے ۔ مگر کیا کیجئے ۔ شاید غالب کا یہ فلسفہ ہی صحیح فلسفۂ حیات ہے ۔

قیـد حیات و بند غم اصل میں دونوں ایک ہیـں

مـــوت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیـوں

پوچھ گچھ اور تحقیق پر معلوم ہوا کہ پروف ریڈر حضرات نے اپنا کام ذمہ داری کے ساتھ انجام نہیں دیا ۔ فکرونظر کا عملہ میری نگرانی میں کام

کرتا ہے۔ ایک طویل اور مسلسل دور تربیت کے بعد اب وہ پروف ریڈنگ کے کام میں بڑی حد تک خود مکتفی ہو گئے ھیں ۔ مگر اس مرتبہ کچھ غیر متوقع صورت حال پیش آئی ۔ پریس کے پرف ریڈروں نے یونٹ کے پروف ریڈروں کو پروف نہیں دکھایا اور پرچہ چھاپ دیا ۔ کچھ کوتاھی یونٹ کے پروف ریڈروں سے بھی ھوئی ۔ ربیع الثانی کے رسالے کا غلط نامہ جمادی الاولی کے فکرونظر میں شائع کیا جا رھا ہے۔ قارئین کرام سے معذرت کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنی کاپی کی تصحیح کر لیں ۔

ربیع الثانی کا شمارہ چھپائی کے اعتبار سے بھی معیاری اور قابل تعریف نہیں ۔ زیادہ روشنائی کی وجہ سے حروف بھرے بھرے سے لگتے ھیں جو نظر کو ناگوار معلوم ھوتا ہے۔ آفسٹ پرنٹنگ میں طباعت کا یہ معیار کسی طور پسندیدہ نہیں کہا جا سکتا ۔ رسالہ آج کل نئی مشین پر چھپ رھا ہے۔ اس وقت پاکستان میں یہ اپنی ساخت اور قسم کی واحد مشین ہے۔ اس کا عملہ بھی نیا ہے جس کی اکثریت نو آموز اور خامکار ہے۔ ان کی خامیاں جاتے ھی جائیں گی ۔ توقع ہے کہ رفتہ رفتہ طباعت بہتر ھو جائے گی ۔

(شرف الدین اصلاحی)

* * * * * * *